سلیبس کے اجزاء

* کلمے کی اقسام
* اجزائے کلام
* ترکیبی فعل ، دماغ
* مؤنث مذکر
* واحد ، جمع
* جملے کی ساخت
* مترادف ، متضاد
* الفاظ کے جوڑے
* ترجمہ

سلیبس کی تفصیل

* کلمہ کی اقسام

(i) کلمہ کیا ہے؟
(ii) کلمہ اور مہمل میں کیا فرق ہے؟
(iii) کلمہ کی اقسام یعنی اسم، فعل، حرف
اسم فعل اور حرف کے مختلف اقسام

* اجزائے کلام

Part of speech

- اسم
- فعل
- حرف (حرف جار، حرف ربط، حرف فجائیہ)

Interjection Conjunction Pre-position

- فعل متعلق Adverb
- ضمیر
- صفت

* ترکیبی فعل

Phrasal verb

(i) ترکیبی فعل کیا ہے؟
(ii) ترکیبی افعال کیسے بنتے ہیں؟

* زمانے

(i) فعل بلحاظ زمانہ
(ii) ماضی، حال، مستقبل، مضارع
(iii) فعل امر، فعل نہی

* مؤنث، مذکر
اصول

* واحد، جمع
اصول

* جملے کی ساخت
- جملے کی ترکیب
- جملے کی اقسام

لفظ اور اس کی اقسام

لفظ : انسان کے منہ سے بولتے وقت جو کچھ نکلتا ہے اسے ''لفظ'' کہتے ہیں اور لفظ کی دو قسمیں ہیں :۔ کلمہ اور مہمل۔

کلمہ : ایسے لفظ کو کہتے ہیں جس کا کچھ نہ کچھ مطلب سننے والے کی سمجھ میں آئے۔ جیسے روٹی، پانی۔ اس سے سننے والا سمجھ جاتا ہے کہ روٹی کھانے کی چیز ہے اور پانی پینے کی چیز کا نام ہے۔

مہمل : وہ لفظ ہے جس کے سننے سے کچھ معنی سمجھ میں نہ آئیں، جیسے روٹی ووٹی، پانی وانی۔ ان مثالوں میں ''ووٹی'' اور ''وانی'' مہمل ہیں۔ کیونکہ یہ کسی کھانے یا پینے کی چیز کا نام نہیں اور نہ ان کے کہنے سے کوئی مطلب سمجھ میں آتا ہے۔

کلمہ کی اقسام

بامعنی لفظ یا کلمہ کی تین قسمیں ہوتی ہیں :

اسم : وہ کلمہ جو کسی جاندار یا غیر جاندار چیز یا جگہ کا نام ہو۔ مثلاً میز۔ کتاب۔ راوی۔ حمید۔ لاہور۔

فعل : وہ کلمہ ہے جس کے کسی کام کا کرنا یا ہونا معلوم ہو اور اس میں کوئی زمانہ پایا جائے

مثلاً : وہ آتا ہے۔ میں جاؤں گا۔ لڑکے کھیل رہے تھے۔

حرف : وہ کلمہ جو دوسرے کلموں کے ساتھ ملے بغیر پورے معنے نہ دے، یہ اسموں اور فعلوں کو آپس میں ملاتا ہے۔ جیسے تک، میں، سے، پر۔

اسم کی اقسام

(بناوٹ کے لحاظ سے)

بناوٹ کے لحاظ سے اسم کی مندرجہ ذیل تین قسمیں ہیں :

اسم جامد : وہ اسم ہے جو نہ خود کسی لفظ سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی دوسرا لفظ بنے جیسے قلم ۔ دوات ۔ میز ۔

اسم مصدر : وہ اسم ہے جس سے دوسرے بہت سے الفاظ تو مقررہ قاعدوں کے مطابق بنے ہوں مگر وہ خود کسی سے نہ بنا ہو جیسے لکھنا ۔ پڑھنا ۔ کرنا ۔

اسم مشتق : وہ اسم ہے جو قاعدے کے مطابق مصدر سے بنایا جائے ۔ جیسے پڑھنا سے پڑھائی ۔

مصدر

لغت میں مصدر کے معنی ہیں ۔ ''صادر ہونے کی جگہ'' مگر قواعد میں ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کئی اور کلمات نکلتے ہوں ۔ علاوہ ازیں مصدر ایسا اسم ہے جس میں کسی کام کا ہونا یا کرنا زمانے کے تعلق کے بغیر پایا جائے ۔ جیسے اٹھنا، بیٹھنا ۔ آنا، جانا ۔

دیکھیے، اٹھنا، بیٹھنا ۔ آنا، جانا ۔ میں کام کے واقع ہونے کا ذکر ہے لیکن وقت اور زمانے کا کوئی تعین نہیں ۔

اُردو زبان میں مصدر کے آخر میں ہمیشہ ''نا'' آتا ہے اور وہ کسی کام کا نام ہوتا ہے ۔ البتہ بعض الفاظ ایسے بھی ہیں جن کے آخر میں ''نا'' آتا ہے لیکن وہ مصدر نہیں جیسے جھرنا، گنا، کانا، جمنا، سونا (دھات) چونا ۔ نانا ۔ تانا ۔ بانا ۔ بچھونا وغیرہ ۔ کیونکہ یہ کاموں کے نام نہیں، چیزوں کے نام ہیں ۔

شناخت : مصدر کے آخر سے اگر ''نا'' کو دور کر دیا جائے، تو: ''فعل امر کا صیغہ واحد حاضر'' باقی رہ جاتا ہے ۔ مثلاً کرنا سے کر ۔ جانا سے جا ۔

نوٹ : اہل لکھنؤ کے نزدیک مصدر ہمیشہ بصیغہ مذکر استعمال ہوتا ہے ۔ مثلاً ''اسے روٹی کھانا تھی ۔'' جبکہ اہل کراچی علامت مصدر کو مونث کی معیت میں بولنا درست سمجھتے ہیں ۔ مثلاً ''اسے روٹی کھانی تھی ۔'' لہٰذا یہ دونوں طرح جائز ہے ۔

اسم کی اقسام

(معنوں کے لحاظ سے)

معنوں کے لحاظ سے اسم کی دو قسمیں ہیں:

اسم معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی خاص چیز، جگہ یا شخص کے لیے بولا جائے جیسے لاہور۔ تاج محل۔ حفیظ۔

اسم نکرہ: وہ اسم ہے جو کسی عام چیز جگہ یا شخص کا نام ہو جیسے شہر۔ لڑکا۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی مندرجہ ذیل چار قسمیں ہیں:

اسم علم: وہ اسم ہے جو کسی شخص کی پہچان کے لیے علامت کا کام دیتا ہے۔

اسم ضمیر: وہ کلمہ ہے جو کسی اسم کی جگہ استعمال ہو۔ جیسے ''جمیل نیک لڑکا ہے وہ جماعت میں خاموشی سے سبق یاد کرتا ہے۔ استاد صاحب بھی اس کی عزت کرتے ہیں۔''

اس عبارت میں وہ، اس اسم ضمیر ہیں جو جمیل کے بجائے استعمال ہوئے ہیں۔ جس اسم کے بجائے اسم ضمیر استعمال ہوتا ہے اسے مرجع کہتے ہیں۔ اوپر کی عبارت میں جمیل مرجع ہے۔

اسم اشارہ: وہ اسم ہے جس سے کلام میں کسی چیز، جگہ یا شخص کی طرف اشارہ کرتے ہیں جیسے یہ لڑکا کون ہے؟ وہ دیوار اُونچی ہے۔

اسم اشارہ کی دو قسمیں ہیں۔

(1) اسم اشارہ قریب (2) اسم اشارہ بعید

اشارہ قریب کے لیے یہ اور اشارہ بعید کے لیے وہ کا لفظ آتا ہے۔ جس اسم کی طرف اشارہ کیا جائے اسے ''مشار الیہ'' کہتے ہیں۔ جیسے ''یہ لڑکا'' میں ''یہ'' اسم اشارہ ہے اور ''لڑکا'' مشار الیہ ہے۔

اسم موصول: وہ ناتمام اسم ہے جس کا مطلب پورے جملے کے بغیر سمجھ میں نہیں آسکتا۔

مثلاً ''جس کا کام اسی کو ساجھے۔'' اس جملہ میں ''جس کا'' باقی الفاظ کے بغیر بیکار ہے۔ اس لیے یہ اسم موصول ہے۔ اسے ضمیر موصولہ بھی کہتے ہیں۔

اُردو میں جونسا۔ جو کوئی۔ جس نے۔ جیسے۔ جس کا۔ جن کا۔ جنہیں۔ جونسا۔ جو کچھ وغیرہ اسمائے موصول ہیں۔

اسم علم کی اقسام

اس علم کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں ہیں:

عرف: وہ نام ہے جو پیار یا حقارت کی وجہ سے مشہور ہو جائے۔ جیسے جمیل سے جیلا۔ افتخار سے افتی۔

خطاب: وہ اعزازی نام ہے جو حکومت کی طرف سے کسی شخص کو اس کی علمی یا قومی خدمات کے صلے میں دیا جاتا ہے۔ مثلاً شمس علماء، ملک الشعراء، نواب۔ سر۔ خان بہادر۔ نشان حیدر۔ ستارہ جرأت۔ ہلال پاکستان۔

(آج کل خطاب کی بجائے اعزاز کا لفظ بولا جاتا ہے)

لقب: وہ نام ہے جو کسی خاص وصف کی وجہ سے لوگوں میں مشہور ہو جاتا ہے۔ جیسے موسیٰ علیہ السلام کا لقب (اللہ تعالیٰ سے کلام کرنے کی وجہ سے) کلیم اللہ ہے اور ابراہیم علیہ السلام کا لقب خلیل اللہ۔

کنیت: وہ نام ہے جو ماں باپ یا بیٹے بیٹی کے تعلق سے پکارا جائے۔ جیسے ''ابوالقاسم'' (قاسم کا باپ) ام زبیر (زبیر کی ماں)

تخلص: وہ مختصر سا نام ہے جو شاعر اپنے اشعار میں اصلی نام کے بجائے استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً اسد اللہ خاں غالب۔ مرزا خاں داغ۔ میر تقی میر۔ مصلح الدین سعدی۔

اسم نکرہ کی اقسام

اسم نکرہ کی اقسام مندرجہ ذیل ہیں:

(1) اسم ذات (2) اسم استفہام (3) اسم صفت

(4) اسم مصدر (5) اسم حاصل مصدر (6) اسم فاعل

(7) اسم مفعول (8) اسم حالیہ (9) اسم معاوضہ

اسم ذات

اسم ذات وہ اسم ہے جس سے ایک چیز کی حقیقت دوسری چیزوں سے الگ پہچانی جائے اور اس سے کوئی وصف مراد نہ ہو۔ جیسے آگ۔ انسان۔ دوات۔ کتاب۔

اسم ذات کی اقسام

اسم ذات کی مندرجہ ذیل پانچ قسمیں ہیں:

(1) اسم مصغر (2) اسم مکبر (3) اسم ظرف (4) اسم آلہ (5) اسم صوت۔

اسم مصغر

اسم مصغر وہ اسم ہے جو کسی اسم کی چھوٹائی کو ظاہر کرے جیسے: صندوقچی۔ بچونگڑا۔ ڈھولک، ان الفاظ سے بالترتیب صندوق۔ بچہ۔ ڈھول کی چھوٹائی ظاہر ہوتی ہے۔

بنانے کے قاعدے

1۔ اسم کے آخری حرف کو گرا کر یائے معروف (ی) لگا دیتے ہیں جیسے ٹوکرا سے ٹوکری۔ رسہ سے رسی۔ شیشہ سے شیشی۔ آرا سے آری۔ پتیلا سے پتیلی۔ پیالہ سے پیالی۔

2۔ بعض اوقات اسم میں کچھ تبدیلی کر کے آخر میں یا بڑھا دیتے ہیں جیسے بھائی سے بھیا۔ لوٹا سے لٹیا۔

3۔ اسم کے آخر میں مندرجہ ذیل علامات لگا کر اسم مصغر بنا لیا جاتا ہے۔

ی: پہاڑ سے پہاڑی۔ تھال سے تھالی۔

ڑا: مکھ سے مکھڑا، دُکھ سے دُکھڑا۔

ڑی: پلنگ سے پلنگڑی، گٹھ سے گٹھڑی۔ دام سے دمڑی۔

چی: صندوق سے صندوقچی، دیگ سے دیگچی۔

4- فارسی کے اسمائے مصغر بھی اردو میں آتے ہیں جو اسموں کے آخر میں مندرجہ ذیل
علامات لگانے سے بنتے ہیں:
ک: دہل سے دہلک۔ مرد سے مردک۔
چہ: دیگ سے دیگچہ۔ صندوق سے صندوقچہ۔ خوان سے خوانچہ۔ کتاب سے کتابچہ۔
طاق سے طاقچہ۔
یچہ: در سے دریچہ۔ باغ سے باغیچہ۔

مشہور اسمائے مصغر

لفظ	تصغیر	لفظ	تصغیر	لفظ	تصغیر
انگی	انگیا	چوٹی	چٹیا	چمڑا	چمڑی
آنکھ	انکھڑی	بیٹی	بٹیا	پترا	پتری
آم	امیا	بچہ	بچونگڑا	بھوت	بھتنا
انٹی	انٹیا	جورو	جوروا	کونڈا	کونڈی
انگن	انگنائی	جھونپڑا	جھونپڑی	کمبل	کملی۔ کملیا
باپ	باپو	جھجر	جھجریا	کوٹھا	کوٹھڑی
بنسری	بنسریا	چادر	چدریا	گھر	گھروندا
پیٹھ	پٹھیا	دم	دمچی	لونڈی	لونڈیا
پڑا	پڑیا	ٹانگ	ٹنگڑی	کھاٹ	کھٹولا
پاگل	پگلا	ڈبہ	ڈبیا	مشک	مشکیزہ
پگڑی	پگیا	ڈھول	ڈھولک	مرد	مردوا
کمر	کمریا	سانپ	سنپولیا	ناند	نندولا
روپیہ	روپلی	ساجن	سجنیا	نالہ	نالی
پنکھا	پنکھیا	نیند	نیندیا	نے	نیچہ
پوٹ	پوٹلی	صحن	صحنچہ	نگر	نگریا
تانت	تانتڑی	طشت	طشتری	تونبا	تونبڑی

لفظ	تصغیر	لفظ	تصغیر	لفظ	تصغیر
پنڈلی	پنڈلیا	بوری	بوریا	ہانڈی	ہنڈیا
پنکھ	پنکھڑی	برج	برجی	طاق	طاقچہ
بالا	بالی	پٹارا	پٹاری	پیالہ	پیالی
بقچہ	بقچی	پٹڑا	پٹڑی		

اسم مکبر

اسم مکبّر: وہ اسم ہے جو کسی اسم کی بڑائی کو ظاہر کرے۔ جیسے پگڑ۔ مہا راجہ، شہسوار۔ ان الفاظ سے بالترتیب پگڑی، راجہ، سوار کی بڑائی ظاہر ہوتی ہے۔

بنانے کے قاعدے

1۔ بعض اوقات الفاظ میں کچھ رد و بدل کر کے اسم مکبر بنا لیتے ہیں۔ مثلاً بات سے بتنگڑ۔ گھڑی سے گھڑیال۔

2۔ مونث اسماء کی علامت تانیث (ی) گرا دینے سے بھی اسم مکبر بن جاتا ہے، جیسے ٹوپی سے ٹوپ، پگڑی سے پگڑ، چھتری سے چھتر، گٹھڑی سے گھٹڑ، لنگوٹی سے لنگوٹ، لاٹھی سے لٹھ۔

3۔ ہندی الفاظ سے پہلے "مہا" لگا کر اسم مکبر بنا لیتے ہیں۔ جیسے بھارت سے مہا بھارت، کاج سے مہا کاج۔ منتری سے مہامنتری۔ راجہ سے مہاراجہ۔ پاپ سے مہاپاپ۔

4۔ فارسی الفاظ سے پہلے "شاہ" لگا کر اسم مکبر بنا لیتے ہیں۔ جیسے کار سے شاہکار۔ بیت سے شاہ بیت۔ رگ سے شاہ رگ۔ سوار سے شہوار۔

مشہور اسمائے مکبّر

لفظ	مکبّر	لفظ	مکبّر	لفظ	مکبر
تیر	شہتیر	درہ	شاہدرہ	توت	شہتوت
پر	شہپر	راہ	شاہراہ	باز	شہباز

لفظ	مکبّر	لفظ	مکبّر	لفظ	مکبّر
مہرہ	خرمہرہ	آس	خراس	مکس	خرمکس
ناک	نکڑا	ہولی	ہولا	ٹولی	ٹولا
سبھا	مہا سبھا	دیو	مہادیو	بن	مہابن

اسم ظرف

اسم ظرف وہ اسم ہے جس میں جگہ یا وقت کے معنی پائے جائیں۔ اس کی مندرجہ ذیل دو قسمیں ہیں:

اسم ظرف مکان: وہ اسم ہے جس میں جگہ یا مقام کا ذکر ہو۔ جیسے باغ، مدرسہ، محل، گھر، مسجد، مندر، آبشار۔

اسم ظرف زمان: وہ اسم ہے جس میں زمانے یا وقت کا ذکر ہو جیسے صبح، شام، دن، رات، دوپہر، کل، پرسوں۔

ظرف مکان محدود: ایسا اسم ہے جس میں ظرفی صورت محدود ہو جیسے مکان۔ محل۔ صراحی۔ مدرسہ۔ کتب۔ مسجد۔

ظرف مکان غیر محدود: جس میں ظرفی صورت محدود نہ ہو جیسے آگے پیچھے، ادھر ادھر، اُوپر نیچے، اردگرد۔

ظرف زمان محدود: جس میں زمانہ یا وقت کی کوئی حد مقرر ہو جیسے صبح، شام، مہینہ، برس، دن۔ صدی، سیکنڈ، منٹ۔

ظرف زمان غیر محدود: جس میں زمانہ یا وقت کی مدت مقرر نہ ہو جیسے ہمیشہ، نت، سدا، صبح و شام، آئے دن۔

ظرف مکان بنانے کے قاعدے

1۔ اسموں کے آخر میں مندرجہ ذیل ہندی لاحقے لگا کر اسم ظرف مکان بنا لیتے ہیں:

شالہ: پاٹ شالہ، دھرم شالہ، گاؤ شالہ۔

گھاٹ۔ گھٹ: دھوبی گھاٹ۔ پنگھٹ، مرگھٹ۔

5۔ اسموں سے پہلے مندرجہ ذیل عربی سابقے لگا کر:

دار: دارالحکومت۔ دارالخلافہ۔ دارالسلام۔ دارالسلطنت۔ دارالمطالعہ۔ دارالحدیث۔

بیت: بیت اللہ۔ بیت المقدس۔ بیت الحرام۔ بیت الحکمت۔ بیت المال۔ بیت الخلاء۔

اسم آلہ

اسم آلہ وہ اسم ہے جس میں اوزار کے معنی پائے جائیں یا کسی ایسی چیز کا نام ہو جس کے ذریعے سے کوئی کام کیا جائے مثلاً

نہ خنجر اٹھے گا نہ تلوار ان سے
یہ بازو مرے آزمائے ہوئے ہیں

اس شعر میں خنجر اور تلوار اسم آلہ ہیں، اسم طرح قلم، چاقو، چھری، چابی، برش، قینچی، کلہاڑا، چھلنی، چھاج، چمٹا وغیرہ بھی اسم آلہ کہلائیں گے۔

نوٹ: اسم آلہ مشتق (مصدر سے بنا ہوا) بھی ہوتا ہے اور جامد بھی۔

بنانے کے قاعدے

1۔ مصدر میں کچھ تبدیلی کر کے اسم آلہ بنا لیتے ہیں جیسے بیلنا سے بیلن۔ دھونکنا سے دھونکنی۔ جھولنا سے جھولا۔ پھونکنا سے پھکنی۔ جھاڑنا سے جھاڑو یا جھاڑن۔ پھانسنا سے پھانسی۔ لٹکنا سے لٹکن۔ چھاننا سے چھلنی۔

2۔ کبھی اسم میں کچھ تبدیلی کرتے ہیں جیسے ناک سے نکیل۔ دانت سے داتن۔ ہاتھ سے ہتھوڑا۔ دست سے دستہ۔

3۔ فارسی اسمائے آلہ جو اُردو میں استعمال ہوتے ہیں۔ اسم کے آخر میں مختلف لاحقے لگا کر بنائے جاتے ہیں۔ جیسے کفگیر۔ گلگیر۔ کمر بند۔ قلمتراش۔ دست پناہ۔ رومال۔

4۔ عربی اسمائے آلہ اوزان یہ ہیں:

مفعال: مضراب۔ مسواک۔ مقراض ...

اسم صوت

اسم صوت وہ اسم ہے جو کسی جان دار یا غیر جاندار اسم کی آواز کو ظاہر کرے جیسے چھم چھم، کائیں کائیں، ٹک ٹک، تڑاق تڑاق۔

بعض اسمائے صوت ایسے ہوتے ہیں جن سے کسی چیز کی آواز ظاہر نہیں ہوتی۔ بلکہ وہ جانوروں کو ہانکنے کے لیے بولے جاتے ہیں۔ مثلاً دھت دھت۔ بری بری۔

مشہور اسمائے صوت

اسم	صوت	اسم	صوت	اسم	صوت
کوا	کائیں کائیں	چڑیا	چوں چوں	بلی	میاؤں میاؤں
مرغی	کٹ کٹ	مرغا	ککڑوں کوں	کبوتر	غٹرغوں
کوئل	کوکو	کتا	بھوں بھوں	پپیہا	پی کہاں
گھوڑا	ہنہناہٹ	مکھی	بھن بھن	سانپ	پھنکار
ہاتھی	چنگھاڑ	مکھی	بھنبھناہٹ	شیر	دھاڑ
دل کلیجہ	دھک دھک	انجن	چھک چھک	مینہ	چھم چھم
بادل	گرج	بجلی	کڑک	بارش	رم جھم
بادل	گڑگڑاہٹ	توپ	ونادن	گولی	سنسناہٹ
ہوا	سائیں سائیں	گھڑی	ٹک ٹک	گھڑیال	ٹن ٹن
چکی۔ جہاز	گھرر گھرر	صراحی	قل قل	طوطا	ٹیں ٹیں
ہنسی	کھی کھی۔ ہاہاہا	چھینک مارنا	آچھیں	بکری	میں میں
رہٹ	روں روں	بچے کا رونا	ریں ریں	چڑیوں کا اُڑنا	پھر پھر
بوندیں	ٹپ ٹپ				